



**بِ شَكِّ اللّٰهِ تَعَالٰى اِحْسَانَ كَرْنِ وَالَا اور بِرِ چيز كِ سَاتِه
احسان و بهلائی كرنِ كُو پسند فرماتا تُو جب بهی تم قتل
كرو تُو اچھی طرح قتل كرو اور جب بهی تم ذبح كرو تُو اچھی
طرح ذبح كرو اور تم میں سے كِ اور ايك كُو چايدِ كِ و اپنی
چھری كُو تیز كِ اور اپنِ جانور كُو آرام پِنچائِ**

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دو باتوں کو یاد کر رکھا ہے آپ ﷺ فرمایا: ”بِ شَكِّ اللّٰهِ تَعَالٰى اِحْسَانَ كَرْنِ وَالَا اور بِرِ چيز كِ سَاتِه احسان و بهلائی كرنِ كُو پسند فرماتا تُو جب بهی تم قتل كرو تُو اچھی طرح قتل كرو اور جب بهی تم ذبح كرو تُو اچھی طرح ذبح كرو اور تم میں سے كِ اور ايك كُو چايدِ كِ و اپنی چھری كُو تیز كِ اور اپنِ جانور كُو آرام پِنچائِ“
[صحیح] [اسے امام عبد الرزاق نے روایت کیا ہے - اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ سے دو چیزیں سیکھیں پہلی چیز: ”بِ شَكِّ اللّٰهِ تَعَالٰى اِحْسَانَ كَرْنِ وَالَا اور بِرِ چيز كِ سَاتِه احسان و بهلائی كرنِ كُو پسند فرماتا ہے“ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ایک نام ’المحسن‘ ہے یعنی فضل و احسان كرنِ وَالَا، انعام كرنِ وَالَا، رحم كرنِ وَالَا اور مہربان اللہ تعالیٰ ہر چیز میں مہربانی، انعام، رحمت اور نرمی كُو پسند كرتے ہیں دوسری چیز کا حکم دینا پہلے جملے پر لاگو ہوتا ہے آپ ﷺ فرمایا: ”تُو جب بهی تم قتل كرو تُو اچھی طرح قتل كرو اور جب بهی تم ذبح كرو تُو اچھی طرح ذبح كرو اور تم میں سے كِ اور ايك كُو چايدِ كِ و اپنی چھری كُو تیز كِ اور اپنِ جانور كُو آرام پِنچائِ“ یعنی اگر تم کسی ایسے شخص كُو قتل كرو جس كُو قتل كرنا جائز ہے جیسے حربی، مرتد كافر یا قاتل وغیرہ، تم ہارنے لیں لازم ہے کہ اس كُو قتل كرنِ میں احسان کا معاملہ كرو، اسی طرح جب تم کسی جانور كُو ذبح كرنِ چاہو تُو ذبح كرنِ میں بھی جانور كُو راحت پِنچا كِ، چھری تیز كِ اور جلدی پھیرتے ہوئے احسان کا معاملہ كرو، اسی طرح ذبح كِ كِ سامنے چھری تیز نہ كرنِ مستحب ہے، نہ ہی دوسرے جانور کی موجودگی میں ذبح كرو اور نہ اس كُو ذبح كِ جگہ کی طرف کھینچنے لگ جاؤ

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6326>